السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حلالہ کیا ہے، وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حلالہ یہ ہے کہ کسی مطلقہ عورت کا، (اس کو اس کے پہلے خاوند کے لئے حلال کرنے کی غرض سے ،) کسی دوسرے مرد کے ساتھ ایک متعین وقت کے لئے نکاح کر دیا جاتا ہے، پھر وہ اس مدت کے پورا ہونے کے بعد اس عورت کو طلاق دے دیتا ہے اور پہلا خاوند اس سے دوبارہ نکاح کر لیتا ہے ۔

یہ طریقہ نکاح قطعاً جائز نہیں ہے ، بلکہ نبی کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے :

«لعن اللہ المُحَلِّل والمُحَلَّل له» أبوداود کتاب النکاح باب فی التحلیل (۲۰۷٦)، ترمذی أبواب النکاح باب ماجاء فی المحل والمحلل له (۱۱۱۹)

''حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے ان دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔''

لغت حدیث کی معروف کتاب النہایۃ فی غریب الأثر والحدیث لابن أثیر ۱/٤۳۱ میں حلالہ کی تعریف یوں کی گئی ہے :

«ہو أن یطلق رجل امرأته ثلاثا فیتزوجہا رجل آخر علی شریطة أن یطلقہا بعد وطئہا لتحل لزوجہا الأول»

حلالہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو اس عورت کے ساتھ دوسرا آدمی اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اس عورت سے جماع کرنے کے بعد اس کو طلاق دے دے گا تاکہ وہ عورت پہلے خاوند کے لے حلال ہوجائے ۔

احناف کی فقہی اصطلاح پر لکھی گئی کتاب القاموس الفقہی کے صفحہ ۱۰۰ پر مُحَلِّل (حلالہ کرنیوالا) کی یہ تعریف درج ہے :

«المُحَلِّلُ : ہو المتزوج ثلاثا لتحل للزوج الأوّل وفی الحدیث الشریف لعن اللہ المحلّل والمحَلَّل له»

محلِّل سے مراد وہ آدمی ہے جو تین دفعہ طلاق شدہ عورت سے شادی کرتا ہے تاکہ اس عورت کو پہلے خاوند کے لیے حلال کردے

اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جاتا ہے دونوں پر لعنت کرے ۔ لہذا حلالہ کا مروجہ طریقہ کار بالکل حرام ہے ۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]